نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔

دھان کی باقیات کو آگ لگانے سے سموگ پیدا ہوتا ہے جو انسانی صحت اور ماحول کے لیے انتہائی مضر ہے۔

دھان کی باقیات کو آگ لگانا قابلِ سزا جرم ہے ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:25اکتوبر2024:ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ دھان کے کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد سموگ سے بچاؤ کیلئے فصلوں کی باقیات کو آگ ہر گز نہ لگائیں۔ دھان کے کاشتکار فصلوں کی باقیات کی تلفی کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی ہدایات پر عمل کریں۔ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا کہ امسال وزیر اعلیٰ پنجاب کے سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 5 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ فصلوں کی باقیات کو جدید مشینری کے استعمال سے کار آمد بنایا جاسکے۔ دھان کے کاشتکار سپر سیڈرز کی مدد سے بھی فصل کی باقیات کو تلف کر سکتے ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ اس کے علاوہ دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے کی بجائے انہیں زمین میں ملا کر زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرسکتے ہیں۔اس ضمن میں دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار دستی کٹائی کی صورت میں روٹاویٹر اور مشین سے کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملادیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہو گا۔ یاد رکھیں، حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق دھان کے مڈھوں کو آگ لگانا ایک قابلِ سزا جرم ہے۔ دھان کے مڈھوں اور پرالی کو آگ لگانے والے عناصر کے خلاف جرمانہ اور گرفتاری عمل میں لائی جارہی ہے۔ اس لئے کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگانے سے گزیز کریں۔

☆☆☆☆